تلاوت قرآن کی
برکتیں

05-July-2018

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Sisters)

ہر مبلغہ بیان کرنے سے پہلے کم از کم تین بار پڑھ لے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللّٰہ

دُرُود شریف کی فضیلت:

حضرتِ سیّدُنا ابُوہُرَیرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ نبیِ کریم، رَءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَحَمِدَ الرَّبَّ وَصَلَّی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَیَسْتَغْفِرُ رَبَّہٗ فَقَدْ طَلَبَ الْخَیْرَ مَکَانَہٗ یعنی جس نے قراٰنِ پاک پڑھا، اللہ کریم کی حمد کی اور نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرُود شریف پڑھا، نیز اپنے رَبِّ کریم سے مغْفِرت طلب کی تو اُس نے بھلائی کو اپنی جگہ سے تلاش کرلیا۔ (شعب الایمان للبیہقی ۲/۳۷۳، حدیث: ۲۰۸۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتی ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ **"نِیَّۃُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ"** مُسلمان کی نِیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (اَلْمُعجمُ الکبیر لِلطّبرانی، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

موقع کی مناسبت اور نوعیت کے اعتبار سے نیتوں میں کمی، بیشی و تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گی۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہوسکا دوزانو بیٹھوں گی۔ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسری اسلامی بہنوں کے لئے جگہ کُشادہ کروں گی۔ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گی، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گی۔ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والی کی دل جُوئی کے لئے پست آواز سے جواب دوں گی۔ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گی۔ دورانِ بیان موبائل کے غیر ضروری استعمال سے بچوں گی، نہ بیان ریکارڈ کروں گی نہ ہی اور کسی قسم کی آواز کہ اِس کی اجازت نہیں، جو کچھ سنوں گی، اسے سن اور سمجھ کر اس پہ عمل کرنے اور اسے بعد میں دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت حاصل کروں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! اللہ پاک کا ہم پر کروڑہا کروڑ احسان ہے کہ اس نے ہمیں اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی پیاری امت میں پیدا فرمایا اور اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر قرآنِ مجید نازل فرما کر ہمیں بہت بڑی نعمت سے نوازا۔ اللہ پاک قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے پر ہر مسلمان کو ایک ایک حرف کے بدلے دس دس نیکیاں عطا فرماتا ہے۔ آیئے! اس تعلق سے قرآنِ مجید کی تلاوت کے مزید فضائل و برکات سنتی ہیں، چنانچہ

سُورۂ یٰسین کی برکت

ایک مرتبہ امام ناصِرُالدِّین بستی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیمار ہوئے اور اِسی بیماری میں آپ پر سَکْتَہ طاری ہو گیا، اَعِزہ واَقْرِباء (یعنی قریبی رشتے داروں) نے مُردہ تصوُّر کر کے غسل وکفن کے بعد دفن کر دیا قبر میں

رات کے وَقْت جب آپ کو ہوش آیا تو خُود کو قبر میں دفن پا کر سخت مُتَحَیِّر(حیران) ہوئے۔اِسی پریشانی میں آپ کو یاد آیا کہ جو شخص پریشانی میں چالیس(40) مرتبہ سُورۂ یٰسین شریف پڑھتا ہے، اللہ پاک اس کی مُصیبت کو دُور فرما دیتا ہے اور تنگی، فَراخی سے بدل جاتی ہے۔ چُنانچہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے سُورۂ یٰسین کی تلاوت شُروع کردی، ابھی آپ نے اُنتالیس(39) مرتبہ ہی پڑھی تھی کہ ایک کَفَن چور نے کَفَن چُرانے کی نِیَّت سے آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی قَبْر کھودنا شُروع کی، آپ نے اپنی مومنانہ فراست سے جان لیا کہ یہ کفن چور ہے، لہٰذا چالیسویں مرتبہ بہت دِھیمی آواز سے پڑھنا شُروع کیا، تاکہ وہ نہ سُن سکے، اِدھر آپ نے چالیسویں مرتبہ پُورا کیا، اُدھر کفن چور بھی اپنا کام پُورا کر چکا تھا، آپ اُٹھ کر قبر سے باہر آئے، خوف کے مارے کفن چور کا دل پھٹ گیا اور وہ چل بَسا یعنی مر گیا، امام ناصرُالدِّین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو خَیال ہوا کہ اگر میں فوراً شہر چلا جاؤں تو لوگوں کو سَخْت پریشانی ہوگی اور وہ ڈر جائیں گے، آپ رات کو ہی شہر میں گئے اور ہر محلّہ کے دروازے کے آگے پُکارتے تھے کہ میں ناصرُالدِّین بستی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہوں، تم لوگوں نے مجھے سَکْتَہ کی حالت میں دیکھ کر غلطی سے مُردہ تصوُّر کیا اور دَفْن کر دیا تھا، میں زِنْدہ ہوں۔اس واقعہ کے بعد امام ناصرُالدِّین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے قرآنِ کریم کی تفسیر لکھی۔" (فوائد الفواد، مترجم ص ۱۳۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! آپ نے سنا کہ تلاوتِ قرآنِ کریم کی کیسی بَرَکتیں ہیں کہ جب امام ناصرُالدِّین بستی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو ہوش آیا اور اُنہوں نے خُود کو مَدْفُون پایا تو اس پریشانی کے عالَم میں

آپ نے سورۂ یٰسین شریف کی تِلاوت شُروع کر دی، جس کی برکت یہ ظاہر ہوئی کہ اللہ کریم نے غَیب سے آپ کی نَجات کے اَسباب پیدا فرمادیئے اور یُوں آپ زِندہ سَلامت قَبْر سے باہر تشریف لے آئے اورآپ کی جان بچ گئی۔ یقیناً قرآنِ مجید اللہ پاک کی بہت ہی پیاری نعمت اور رَحْمتوں اور برکتوں والی کتاب ہے، جو اللہ پاک نے اپنے بندوں کی رَہنمائی اور ان کی فَلاح وکامرانی کے لئے سَرورِ کائنات، شاہِ مَوجُودات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے قلبِ مُنیر پر نازِل فرمائی۔ اس کی عظمت کے لئے اِتنا ہی کافی ہے کہ یہ کلامُ اللہ ہے (یعنی اللہ پاک کا پیارا پیارا کلام ہے)، یہ مُبارَک کتاب ہر اِعتبار سے کامِل ہے، اسے اُتارنے والا رَبُّ الْعٰلَمِیْن ہے تولانے والے رُوحُ الْاَمِیْن (حضرتِ سیِّدُنا جبریل عَلَیْہِ السَّلَام) ہیں، جن پر نازِل ہوئی، وہ رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن ہیں تو جس اُمَّت کے لئے آئی وہ سب اُمّتوں میں بہترین ہے، جس زبان میں اُتری وہ عربیِ مُبین ہے تو جس مہینہ میں آئی وہ تمام مہینوں میں مُعزّز ترین ہے، جس رات میں نازِل ہوئی وہ اَفضل ترین ہے تو جن جگہوں میں اُتری وہ اَعْلیٰ ترین ہیں۔ قرآنِ کریم وَحْیِ اِلٰہی ہے، یہ قُربِ خُداوندی کا ذریعہ ہے، رہتی دُنیا تک کے لئے نُسْخۂ کیمیا ہے، تمام آسمانی کتابوں کا خلاصہ ہے، تمام عُلُوم کا سَرچشمہ یعنی مجموعہ ہے، یہ ہدایت کا مجموعہ، رحمتوں کا خزینہ اور برکتوں کا مَنْبع ہے، یہ ایسا دَستُور ہے جس پر عمل پیرا ہو کر تمام مَسائل حل کئے جاسکتے ہیں، ایسا نُور ہے، جس سے گمراہی کے تمام اَندھیرے دُور کئے جاسکتے ہیں، ایسا راستہ ہے، جو سیدھا اللہ پاک کی رِضا اور جنَّت تک لے جاتا ہے، اِصلاح وتَربِیَت کا ایسا نِظام ہے، جو اِنسان کا تزکیہ کر کے (یعنی انسان کو پاک کرکے) اسے مثالی بنادیتا ہے، ایسا دَرخت ہے جس کے سائے میں بیٹھنے والا قلبی سُکون محسوس کرتا ہے، ایسا باوَفا ساتھی ہے، جو قَبْر میں بھی ساتھ نبھاتا ہے اور حشر میں بھی

وَفا کا حق اَدا کرے گا۔اس میں بیمار دِلوں کے لئے شفا ہے، جس نے اسے مضبوطی سے تھاما، وہ ہدایت یافتہ ہو گیا، جس نے اس پر عمل کیا وہ فلاحِ دارین (یعنی دنیا و آخرت میں کامیابی) پا گیا۔

خُود اللہ پاک پارہ 23 سُوْرَۃُ الزُّمَر آیت نمبر 23 میں قرآنِ کریم کی مدح (یعنی تعریف) میں فرماتا ہے کہ

سب سے اچھی کتاب

اَللّٰہُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ کِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ		ترجمہ کنزُالعِرفان: اللہ نے سب سے اچھی کتاب اتاری کہ ساری ایک جیسی ہے، بار بار دہرائی جاتی ہے۔

تفسیرِ خازِن میں قرآنِ پاک کے اَحْسَنُ الْحَدِیث (یعنی سب سے اچھی کتاب) ہونے کی دو صُورتیں بیان کی گئی ہیں: (۱) لفظ کے اِعتبار سے اور (۲) معنیٰ کے اِعتبار سے۔

(۱) لفظ کے اِعتبار سے اس طرح کہ قرآنِ کریم فصاحت وبلاغت کے سب سے اُونچے دَرَجے پر فائز ہے، نہ یہ اَشْعار کی جِنْس سے ہے اور نہ ہی عَوامی خُطبوں اور رَسائل کی طرز پر ہے بلکہ یہ کلام کی ایک ایسی قِسم ہے، جو اپنے اُسلُوب یعنی طرزِ تحریر میں سب سے جُدا ہے۔

(۲) معنٰی کے اِعتبار سے یُوں کہ قرآنِ مجید میں کہیں بھی تَعارُض (یعنی ٹکراؤ) اور اِختلاف نہیں اور اس میں ماضی کی خبریں، اگلوں کے واقعات، غیب کی کثیر خبریں، وعدہ و وعید اور جنَّت و دوزخ کا بیان ہے۔

(تفسیر الخازن پ ۲۳ الزمر تحت الآیۃ: ۲۳، ۴/ ۵۳)

حدیث شریف میں ہے کہ اَصۡدَقُ الۡحَدِیۡثِ کِتَابُ اللّٰہ یعنی سب سے سچّی حدیث کتابُ اللّٰہ ہے۔(شعب الایمان ۴/ ۲۰۰، حدیث ۱۸۶۷ ملتقطاً) ایک اور حدیث شریف میں ہے خَیۡرُ الۡحَدِیۡثِ کِتَابُ اللّٰہ یعنی بہترین حدیث کِتَابُ اللّٰہ ہے۔(صحیح مسلم، ص ۴۳۰، حدیث ۸۶۷ ملتقطا)

قرآنِ پاک کی تعلیمات کو اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نیز مدنی منوں اور مدنی منیوں میں عام کرنے والی عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے بانی شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ بارگاہِ خداوندی میں دعا کرتے ہیں:

ہر روز میں قرآن پڑھوں کاش خدایا!

اللہ! تلاوت میں مرے دل کو لگا دے

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الاُمَّت حضرتِ مُفتی احمد یار خان عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ الۡحَنَّان اس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: حدیث کے معنٰی مُطلقاًبات اور کلام ہے، لہٰذا اس معنٰی سے قرآن بھی حدیث ہے اور لوگوں کے کلام بھی، مگر اِصطلاح میں صرف حُضُور کے فرمان اور کام کو حدیث کہا جاتا ہے۔ یہاں لُغوی معنٰی میں ہے، اللہ پاک کا کلام تمام کلاموں پر ایسا ہی بُزرگ ہے جیسے خُود پروَرْدگار اپنی مخلوق پر۔

(مراٰۃ المناجیح،۱/ ۱۴۶)

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! ابھی آپ نے قرآنِ کریم کے فَضائل و کمالات سنے، واقعی قرآنِ کریم کی شان و عظمت کا اَندازہ نہیں لگایا جاسکتا، اس کا پڑھنا عبادت، اس کا سُننا عبادت، اس کو چُھونا

عبادت حتّٰی کہ اسے دیکھنا بھی عبادت ہے ۔ یہ مُقدّس کلام رحمتوں اور برکتوں سے بھر پُور ہے۔ آیئے! پہلے اس مُقدّس کتاب سے محبّت کرنے والوں کے فضائل سنتی ہیں۔ چُنانچہ

اللہ اور اس کے رسول سے محبّت کی پہچان کا طریقہ

حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: جسے یہ جاننا پسند ہو کہ وہ اللہ پاک اوراس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے محبّت کرتا ہے تو وہ دیکھے کہ اگر وہ قرآن سے محبّت کرتا ہے (یعنی اس کی تلاوت اور اس پر عمل کرتا ہے۔ شرح الشفا للملا علی قاری) تو وہ اللہ کریم اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے بھی محبّت کرتا ہے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی ۱۳۲/۹ الحدیث: ۸۶۵۷)

حضرتِ سیِّدُنا سہل بن عبداللہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اللہ کریم سے محبّت کی علامت قرآن سے محبّت کرنا ہے ، قرآن سے محبّت کی علامت نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے محبّت کرنا ہے، نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے محبّت کی علامت سُنّت (یعنی آپ کی اَحادیث اور اَحوال وغیرہ) سے محبّت کرنا ہے، سُنّت سے محبّت کی علامت آخرت سے محبّت کرنا ہے، آخرت سے محبّت کی علامت دُنیا سے بُغض رکھنا ہے اور دُنیا سے بُغض کی علامت یہ ہے کہ اس سے بَقدرِ ضرورت لیا جائے اور اتنی مِقْدار لی جائے جو آخرت تک پہنچادے۔ (الشفاء بتعریف حقوق المصطفٰے، جزء ثانی ص ۲۸)

"جَامِعُ الْعُلُوْمِ وَالْحِکَم" میں ہے: محبّت کرنے والوں کے نزدیک کوئی چیز محبوب کے کلام سے زیادہ شیریں اور لذیذ نہیں ہوتی، محبوب کا کلام ان کے دلوں کے لیے کیف وسُرور یعنی خوشی کا باعث ہوتا ہے اور یہی ان کے مقصود و مطلوب کی اِنتہا ہوتا ہے۔ (جامع العلوم والحکم ۴۵۲)

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! آپ نے سنا کہ قرآنِ کریم سے مَحَبَّت کرنا کتنی اَہَمِیَّت کا حامل ہے کہ قرآن سے مَحَبَّت کو اللہ کریم اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مَحَبَّت کی علامت قرار دیا جارہا ہے اور قرآنِ پاک سے مَحَبَّت کی علامت اس کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس پر عمل کرنا بھی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! یقیناً وہ لوگ بہت خُوش نصیب ہیں جو قرآنِ کریم سے مَحَبَّت کرتے ہیں اور اس کی تِلاوت کرنے کے ساتھ ساتھ اس پر عمل بھی کرتے ہیں، مگر افسوس صَد کروڑ اَفسوس ہمارے مُعاشرے میں ایک بھاری تعداد ایسے لوگوں کی بھی ہے جو قرآنِ پاک سے کوسوں دُور ہے اور مہینوں گُزر جانے کے باوجود بھی انہیں تلاوت کی توفیق نصیب نہیں ہوتی، یہی وجہ ہے کہ آج ہمیں طرح طرح کی پریشانیوں کا سامنا ہے، ناچاقیوں نااِتفاقیوں اور بے روزگاریوں نے بُری طرح ہمیں اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے، ہم میں سے تقریباً تمام ہی کے گھروں میں قرآنِ کریم مَوجُود ہوگا اور یہ سعادت کی بات بھی ہے، لیکن ہم گویا رکھ کر بھول گئی ہیں اور کبھی کھول کر دیکھتی تک نہیں، حالانکہ گھروں میں تلاوتِ قرآن کریم کرنے کی بہت فضیلت ہے۔ چُنانچہ

حضرتِ سَیِّدُنا ابُوہُرَیرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: "جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے وہ اپنے رہنے والوں پر کُشادہ ہوتا ہے، اس کی بھلائی کثیر ہوتی ہے، اس میں فِرشتے حاضر ہوتے اور شَیاطین اس سے نکل جاتے ہیں اور جس گھر میں قرآن نہیں پڑھا جاتا، وہ اپنے رہنے والوں پر تنگ ہو جاتا ہے، اس کی بھلائی کم ہو جاتی ہے، اس سے فِرشتے نکل جاتے اور شَیاطین آجاتے ہیں۔" (احیاء العلوم (مترجم)، ج۱، ص۸۲۶)

نبیوں کے سُلطان، رَحمتِ عالمیان، سردارِ دو جہان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ بَرکت نشان

ہے: تم قرآن سے تعلُّق باقی رکھو، اس کو مُستقِل پڑھتے رہو، سو قَسم ہے اُس کی، جس کے قبضہ میں میری جان ہے، یقیناً قرآن زِیادہ چُھوٹنے پر آمادہ ہے، اُن اونٹوں سے، جو اپنی رسیوں سے بندھے ہوں۔ (صحیح البخاری ج۳ص ۴۱۲ حدیث ۵۰۳۳) لہٰذا قرآنِ پاک اس سے سچی لو لگالیجئے، اس کی روزانہ تلاوت کو اپنا معمول بنا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ پھر اس کی رحمتیں اور برکتیں ہمیں بھی نصیب ہوں گی، گھر سے پریشانیاں دُور ہوں گی، رِزْق میں برکت ہو گی اور اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ تمام مُعاملات آسان اور حل ہوتے چلے جائیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! آیئے اب تلاوتِ قرآنِ کریم کی عظمتوں اور فضیلتوں کے بارے میں کچھ سنتی ہیں تاکہ ہمارے دِلوں میں بھی قرآنِ پاک کی اَہمیّت اور روزانہ پابندی سے اس کی تلاوت کی طرف رغبت پیدا ہو۔ اللہ کریم پارہ 22 سُوْرَۃُ الْفَاطِر آیت 29 میں اِرشاد فرماتا ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً یَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾	ترجمہ کنزُالعِرفان: بیشک وہ لوگ جو اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے پوشیدہ اور اعلانیہ کچھ ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو ہرگز تباہ نہیں ہو گی۔

تفسیرِ بَغَوی میں اس آیتِ مُبارَکہ کے تحت مذکور ہے کہ "تِجَارَةً" سے مُراد وہ ثواب ہے جس کا اللہ کریم نے وعدہ فرمایا ہے، اس میں ہرگز ٹوٹا یعنی نقصان نہیں، یعنی یہ اجر نہ فاسد ہو گا نہ ہلاک ہو گا۔ (تفسیر بغوی ج۳ص ۴۹۲) گویا کہ اللہ پاک قارئینِ قرآنِ کریم (یعنی قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے والوں کو) کو

اَجرِ عظیم کی بشارت عطا فرما رہا ہے۔

ایک اور مقام پر تلاوت کرنے والوں کی تعریف میں یوں ارشاد ہوتا ہے:

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖؕ اُولٰٓىٕكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖؕ وَ مَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ۠ (۱۲۱) (پ ۱، البقرۃ، آیت ۱۲۱)		ترجمہ کنزالعرفان: وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے تو وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں جیسا تلاوت کرنے کا حق ہے یہی لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اس کا انکار کریں تو وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

حضرت سَیِّدُنا قتادہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ اس آیت میں اُولٰٓىٕكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖؕ یعنی وہی اس پر ایمان رکھتے ہیں سے مُراد نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے وہ اَصحاب ہیں، جو اللہ کریم کی آیات پر اِیمان لائے اور ان کی تصدیق کی۔ (تفسیر در منثور ج ا ص ۲۷۳) معلوم ہوا کہ قرآنِ پاک کی تلاوت کرنا، ایمان والوں کا حصّہ اور اِنہی کا خاصّہ ہے۔

اس آیت کے تحت مکتبۃ المدینہ سے چھپنے والی عظیم اور آسان تفسیر "صراطُ الجِنان" جلد 1، صفحہ 200 پر ہے۔

قرآن مجید کے حقوق:

اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ کتاب اللہ کے بہت سے حقوق بھی ہیں۔ قرآن کا حق یہ ہے کہ اس کی تعظیم کی جائے، اس سے محبت کی جائے، اس کی تلاوت کی جائے، اسے سمجھا جائے، اس پر ایمان رکھا جائے، اس پر عمل کیا جائے اور اسے دوسروں تک پہنچایا جائے۔

اسی طرح اَحادیثِ مُبارَکہ میں بھی تلاوتِ قرآنِ کریم کے بے شُمار فضائل مَوجُود ہیں۔ چُنانچہ

اس ضمن میں چار(4) فرامینِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُنئے۔

(1) قرآنِ کریم کی تلاوت کیا کرو کہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی شَفاعت کرنے کے لئے آئے گا۔(صحیح مسلم، کتاب فضائل القرآن، ص۴۰۳ ح۸۰۴)

(2) حدیثِ قُدسی ہے کہ، اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: "جسے تلاوتِ قرآن مجھ سے مانگنے اور سوال کرنے سے مشغول (روک) رکھے، میں اسے شکر گزاروں کے ثواب سے افضل عطا فرماؤں گا۔"(کنز العمال ج۱ص۲۷۳،ح:۲۴۳۷)

(3) "تین قسم کے لوگ بروزِ قیامت سیاہ کَستُوری (ایک قسم کی خوشبو) کے ٹِیلوں پر ہوں گے، انہیں کسی قسم کی گھبراہٹ نہ ہو گی، نہ ان سے حساب لیا جائے گا یہاں تک کہ لوگ حساب سے فارغ ہوں۔(ان میں سے ایک) وہ شخص ہے جس نے رِضائے الٰہی کے لئے قرآنِ کریم کی تلاوت کی اور لوگوں کی اِمامت کی جبکہ وہ اس سے خُوش ہوں۔"(شعب الایمان ج۲ص۳۴۸ح:۲۰۰۲)

(4) اَہلِ قرآن (یعنی اس کی تلاوت کرنے والے اور اس کے احکامات پر عمل کرنے والے) (اتحاف السادۃ المتقین ج۵ ص۱۳) اللہ والے اور اس کے خاص لوگ ہیں۔(سنن ابن ماجہ ج۱ص۱۴۰ح:۲۱۵)

اللہ! مجھے حافظِ قرآن بنا دے
قرآن کے اَحکام پہ بھی مجھ کو چلا دے
(وسائلِ بخشش ص۱۱۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! آپ نے سنا کہ قرآنِ مجید، فرقانِ حمید کی تلاوت کی کیسی کیسی برکتیں ہیں کہ اللہ پاک خُود ایسوں کی مَدح سَرائی (یعنی تعریف) فرما رہا ہے، نیز احادیثِ کریمہ میں بھی ان کے کثیر فضائل وارِد ہوئے ہیں کہ قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے والوں کو اللہ پاک کے خاص بندے فرمایا گیا، نیز جس شخص نے رِضائے الٰہی کے لئے قرآنِ کریم کی تلاوت کی ہوگی، بروزِ قیامت اسے نہ تو کسی قسم کی گھبراہٹ ہوگی اور نہ ہی ان سے حساب لیا جائے گا۔ ذرا غور تو فرمایئے کہ اتنے اِنْعامات واِکْرامات کے باوُجُود اس کلامِ مجید کی تلاوت نہ کرنا کیسی محرومی کی بات ہے۔

جبکہ ہمارے اَسلافِ کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلام کو تلاوتِ قرآنِ کریم کا ایسا شغف یعنی شوق تھا کہ وہ ایک ایک آیتِ مُبارَکہ میں خُوب غور و فکر کرتے اور اِنْتہائی ذوق و شوق کیساتھ تلاوت کیا کرتے۔ چُنانچہ ایک بُزرگ فرماتے ہیں میں ایک سُورت شُروع کرتا ہوں اور اس میں ایسی بات کا مُشاہدہ کرتا ہوں کہ صُبح تک کھڑا رہتا ہوں اور وہ سُورت مکمل نہیں ہوتی (احیاء العلوم ص ۸۵۲)، ایک اور بُزرگ کے بارے میں منقول ہے، فرماتے ہیں: جس آیتِ مُبارَکہ کو میں سمجھے بغیر بے توجُّہی سے پڑھتا ہوں، اسے باعثِ ثواب نہیں سمجھتا۔ (احیاء العلوم ص ۸۵۲) حضرت سَیِّدُنا سلیمان دارانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں قرآنِ کریم کی کوئی آیت پڑھتا ہوں تو چار پانچ راتیں اسی میں غور و فکر کرتے گُزر جاتی ہیں اگر میں خُود اس میں غور و فکر کرنا نہ چھوڑوں تو دوسری آیت کی نوبت ہی نہ آئے۔ (احیاء العلوم ص ۸۵۲) اَمِیْرُ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدُنا عُثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اس کثرت سے تلاوت فرماتے تھے کہ اس کے سبب آپ کے پاس دو مُصْحَف شریف (قرآنِ کریم) شہید ہوگئے تھے، کئی صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان دیکھ کر قرآنِ پاک پڑھتے اور کوئی دن

قرآنِ پاک کو دیکھے بغیر گُزارنا ناپسند کرتے تھے۔(احیاء العلوم، ص ۸۴۳)

یااللہ کریم عاشقانِ قرآن کا صدقہ، ہمیں عاشقِ قرآن بنادے، کاش! قرآن دیکھے بغیر، قرآن پڑھے بغیر ہمیں چین ہی نہ آئے۔ آمین

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! یادرکھئے! تلاوتِ قرآن سب سے بہتر عبادت ہے، نبیِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا" **اَفْضَلُ عِبَادَۃِ اُمَّتِیْ قِرَاءَۃُ الْقُرْاٰنِ** یعنی میری اُمّت کی **افضل عبادت تلاوتِ قرآن ہے۔**"(شعب الایمان للبیہقی ج۲ص ۳۵۴ح ۲۰۲۲) لہٰذا اس کی تلاوت سے جی نہیں چُرانا چاہیے، یقیناً عقلمند وہی ہے کہ جو اس دُنیا میں رہ کر زِیادہ سے زِیادہ نیکیاں سمیٹنے میں مشغول ہو جائے، لہٰذا نِیَّت فرمالیجئے کہ آئندہ پابندی کے ساتھ قرآنِ کریم کی تلاوت کیا کریں گی اور کبھی بھی ناغہ نہیں کریں گی، اِنْ شَآءَ اللہ

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! تعلیمِ قرآں کو عام کرنے کی صرف خواہش ہی کافی نہیں بلکہ عملی طور پر قرآنِ کریم کی تعلیمات کو عام کرنے کی کوشش بھی کرنی ہے، دعوتِ اسلامی، قرآنِ کریم کی تعلیمات عام کررہی ہے، الحمد للہ عَزَّوَجَلَّ امیرِ اہلسنّت کی تربیت کی برکت سے دعوتِ اسلامی، قرآنِ پاک حفظ وناظرہ کی تعلیمات ملک بہ ملک، شہر بہ شہر، گاؤں بہ گاؤں، ہر ہر گلی محلے میں پہنچانے کے لئے کوشاں ہے، آپ بھی ان کوششوں میں دعوتِ اسلامی والوں کی مدد کریں، کس طرح مدد کریں گی گے؟ سنئے، اپنی پاک کمائی میں سے دعوتِ اسلامی کو مدرسے تعمیر کروادیجئے، تاکہ دعوتِ اسلامی والے آپ کے مدنی منوں اور مدنی منیوں کو قرآن پڑھائیں، تعلیمِ قرآں عام کرنے کے لئے آپ اپنی تنخواہ وآمدنی میں سے کچھ حصہ مقرر فرمادیں، چاہیں توکسی مدرسۃ المدینہ کے اخراجات یاکسی مدرس کی تنخواہ اپنے ذِمّے لے لیں، کسی

دوسرے کو بھی اس نیکی کے کام میں شامل کر سکتی ہیں، اللہ پاک نے چاہا تو آپ کو قرآن کی تعلیم عام کرنے کا خوب خوب اجر نصیب ہو گا۔ اگر آپ نے قرآنِ پاک نہیں پڑھا ہو تو آپ خود بھی دعوتِ اسلامی کے مدرسۃ المدینہ بالغات جن میں اسلامی بہنیں اسلامی بہنوں کو گھروں پر فی سبیل اللہ قرآنِ پاک پڑھاتی ہیں۔ اس میں شامل ہو جایئے

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
تلاوت کرنا صُبح و شام میرا کام ہو جائے

انفرادی کوشش کی اہمیت

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہمیں ایک مَدَنی مقصد عطا فرمایا ہے کہ مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ۔ اپنی اصلاح کیلئے مدنی انعامات پر عمل کا معمول بنالیجئے اور اس طرح مسلمانوں کو نیک نمازی بنانے، سنتوں کا عادی بنانے اور گناہوں سے بچانے کیلئے ان پر انفرادی کوشش شروع کر دیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

قُراٰن بہترین دَوا ہے

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! صُبح و شام قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے والے کو جہاں کثیر اَجر و ثواب ملتا ہے وہیں اس کی برکت سے ظاہری و باطنی بیماریوں سے شفا بھی نصیب ہوتی ہے۔ ایک شخص نے نبیِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حلق میں دَرْد کی شکایت کی تو آپ نے اِرْشاد فرمایا: قرآن پڑھنا اختیار کرو۔ (شعب الایمان، ۲/ ۵۱۹، حدیث: ۲۵۸۰) ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کی: میرے

سینے میں تکلیف ہے۔ ارشاد فرمایا: قرآن پڑھو، اللہ پاک فرماتا ہے: وَشِفَآءٌ لِّمَافِی الصُّدُوۡرِ (ترجمہ کنز العرفان: اور دلوں کی شفا)۔ (الدر المنثور، ۴/۳۶۶) (پارہ۱۱، یونس:۵۷) بلکہ قرآنِ کریم تو مختلف بیماریوں کی بہترین دوا بھی ہے۔ جیسا کہ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: خَیْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْاٰنُ یعنی بہترین دوا قرآنِ کریم ہے۔ (سنن ابن ماجہ، ۴/۱۱۶۔۱۱۷، حدیث: ۳۵۰۱)

حضرت علامہ عبد الرءوف مناوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی اِس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: یعنی بہترین تعویذ وہ ہے، جو کسی قرآنی آیت کے ذَریعے سے کیا جائے، اِرْشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ (پارہ۱۵، بنی اسرائیل:۸۲)		ترجمہ کنزُالعِرفان: اور ہم قرآن میں وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور اس سے ظالموں کو خسارہ ہی بڑھتا ہے۔

تو قرآنِ مجید دل، بدن اور رُوح سب کے لیے دَوا ہے۔ جب بعض کلاموں کی بھی خاصیتیں اور فوائد ہوتے ہیں، تو پھر اللہ پاک کے کلام کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے، جس کی فضیلت دیگر کلاموں پر ایسی ہے، جیسی اللہ پاک کی اس کی مخلوق پر۔ قرآنِ پاک میں کچھ ایسی آیات ہیں جو خاص اَمراض اور مَصائب کے خاتمے کے لیے ہیں، ان آیات کی مَعرِفت خاص لوگوں کو ہوتی ہے۔ (فیض القدیر، ۳/۶۲۸)

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! پُورا قرآنِ کریم ہی بیماریوں کیلئے شِفا اور مَصائب و تکالیف میں مُشکل کُشا ہے اور قرآنِ پاک کی ہر سُورت کی اپنی ہی فضیلت اور شان ہے جو جان و مال کی حِفاظَت کرنے، رَنج و غم مِٹا کر دل میں فَرحت و مَسرت داخل کرنے اور مَرض سے نَجات دِلانے کیلئے کافی ہے۔ چُنانچہ

مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 679 صفحات پر مُشتمل کتاب ”**جنّتی زیور**“ سے قرآنِ پاک کی چند سُورتوں کے مُختصر فضائل سنتی ہیں۔ **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ** 100 مرتبہ پڑھ کر جو دُعا مانگی جائے، قبول ہوتی ہے، **سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ** کی تلاوت سے شیطان گھر سے بھاگ جاتا ہے، **آیۃُ الکُرسی** پڑھنے سے مُحتاجی دُور ہوتی ہے، **سُوْرَۃُ الْکَھْف** کو ہمیشہ پڑھنے والا دَجّال کے فِتنوں سے محفوظ رہے گا، والدین کی قبر پر ہر جُمعہ **سُورۂ یٰسٓ** کی تِلاوت کرنے سے اس کے حُروف کی تعداد کے برابر ان کے گُناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ **سُوْرَۃُ الدُّخَان** پڑھنے سے مُشکل دُور ہوتی ہے، جو قریبُ المرگ ہو اس پر **سُوْرَۃُ الْجَاثِیَہ** کا دَم کرنے سے اس کا خاتِمہ بالخیر ہو **سُوْرَۃُ الْحُجُرات** کا پڑھنا اور دَم کر کے پینا گھر میں خَیر و برکت کے لئے مُفید ہے، **سُوْرَۂ قٓ** پڑھنے سے باغ میں پھلوں کی کثرت ہوتی ہے، **سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن** 11 بار پڑھنے سے تمام مَقاصِد پُورے ہوتے ہیں، **سُوْرَۃُ الْوَاقِعَہ** جو شخص روزانہ پڑھے گا، اس کو کبھی فاقہ نہ ہو گا۔ **سُوْرَۃُ الْمُلْك** کو ہر رات میں پڑھنے والا عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا، **سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّل** کو 11 بار پڑھنے سے ہر مُشکل آسان ہو جاتی ہے، **سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّر** کو پڑھ کر حفظِ قرآن کی دُعا مانگنے سے قرآنِ کریم کا یاد کرنا، آسان ہو جائے گا، **سُوْرَۃُ النّٰزِعٰت** پڑھنے سے جاں کَنی کی تکلیف نہیں ہو گی، **سُوْرَۃُ الضُّحٰی** پڑھنے سے بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے گا، **سُوْرَۂ اَلَمْ نَشْرَح** کو جس مال پر پڑھ دیا جائے، اس میں خُوب برکت ہو گی، **سُوْرَۃُ التِّیْن** 3 مرتبہ پڑھنے سے اَخلاق و کردار بہترین ہوتے ہیں، **سُوْرَۃُ الْعَلَق** میں جوڑوں کے دَرد کا علاج ہے، **سُوْرَۃُ الْقَدْر** جو صُبح و شام پڑھے گا، اللہ پاک اس کی عزت بڑھادے گا، **سُوْرَۃُ الْبَیِّنَہ** برص اور یرقان کا علاج ہے، **سُوْرَۃُ الزِّلْزَال** چوتھائی قرآن کے برابر ہے، جس آدمی یا جانور کو نظر لگی ہو اس پر **سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰت** کا دَم مُفید ہے، **سُوْرَۃُ الْقَارِعَہ** پڑھنے سے بَلاؤں سے حِفاظت رہتی ہے، **سُوْرَۃُ التَّکَاثُر** کو 300 بار پڑھنے سے بہت جلد قرض اَدا ہو جاتا ہے، **سُوْرَۃ**

اَلْعَصْر پڑھنے سے غم دُور ہو جاتا ہے، **سُوْرَۃُ الْھُمَزَہ** اور **سُوْرَۃُ الْفِیْل** دُشمن کے شَر سے حِفاظَت اور **سُوْرَۃُ قُرَیش** جان کی حِفاظَت کے لئے مُجرَّب ہے، **سُوْرَۃُ الْماعُوْن** بڑی مشکل کے وقت پڑھنا بہت مفید ہے، **سُوْرَۃُ الْکَوْثَر** کی تلاوت سے بے اَوْلاد، صاحبِ اَوْلاد ہو جاتا ہے، **سُوْرَۃُ الْکافِرون** چوتھائی قرآن کے برابر ہے، **سُوْرَۃُ الْاِخْلاص** تہائی قرآن کے برابر ہے، اس کے بہت فضائل ہیں **سُوْرَۃُ الْفَلَق** او ر **سُوْرَۃُ النَّاس** سے جن و شیطان اور حاسدوں کے شر سے حفاظت رہتی ہے۔ (جنتی زیور، ص۵۸۸)

کاش! تلاوت کرنے کا جذبہ نصیب ہو جائے، آیئے! امیر اہلسنّت کی دُعا میں شامل ہوں:

تلاوت کا جذبہ عطا کر الٰہی ۔۔۔ معاف فرما میری خطا ہر الٰہی

تلاوت کروں ہر گھڑی یا الٰہی ۔۔۔ بکوں نہ کبھی بھی میں واہی تباہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! قرآنِ کریم کی مختلف سُورتوں کے فَضائل اور مزید معلومات کیلئے شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسُنَّت حضرت علامہ مولانا ابُوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بہت ہی پیاری کتاب **"مدنی پنج سورہ"** مکتبۃ المدینہ سے ھدیۃً حاصل فرما کر مُطالَعہ کرلیجئے۔ اس کتاب کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس کتاب میں مشہور قرآنی سُورتوں، دُرُودوں اور رُوحانی علاجوں کے ساتھ ساتھ بے شُمار خُوشبودار مدنی پُھول اپنی خُوشبوئیں لُٹا رہے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اس کتاب کو رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ بھی کیا جاسکتا ہے اور پرنٹ آؤٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔

دُرُست تَلَفُّظ کے ساتھ قرآنِ پاک سیکھئے!

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! اللہ پاک قرآن کریم میں پارہ 29 سورۃ المزمل کی آیت نمبر 4 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ﴿۴﴾		تَرجَمۂ کنزالعرفان: اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔

تفسیر صراط الجنان جلد 10 صفحہ نمبر 413 پر اس آیتِ مبارکہ کے تحت لکھا ہے کہ اس کا معنی یہ ہے کہ اطمینان کے ساتھ اس طرح قرآن پڑھو کہ حروف جُدا جُدا رہیں، جن مقامات پر وقف کرنا ہے ان کا اور تمام حرکات (اور مَدّات) کی ادائیگی کا خاص خیال رہے۔ آیت کے آخر میں "تَرْتِیْلًا" فرما کر اس بات کی تاکید کی جا رہی ہے کہ قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے والے کے لئے ترتیل کے ساتھ تلاوت کرنا انتہائی ضروری ہے۔ (مدارك، المزمل، تحت الآية: ۴، ص ۱۲۹۲)

یاد رکھئے! قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنے والے پر اللہ پاک کی رحمتوں کی بارش بھی اسی وَقْت ہوگی جبکہ وہ صحیح معنوں میں قرآنِ کریم پڑھنا جانتا ہوگا۔ ہمارے مُعاشرے میں لوگ جدید دُنیوی تعلیم حاصل کرنے، اِنگلش لینگویج، کمپیوٹر اور مختلف کورسز کیلئے تو ان سے مُتَعَلِّق اِداروں میں بھاری فیسیں جمع کروانے سے نہیں کَتراتے، مگر افسوس صد کروڑ افسوس! علمِ دین سے دُوری کے باعث دُرُست اَدائیگی کے ساتھ فِیْ سَبِیْلِ اللہ قرآنِ پاک پڑھنے کی فُرصت تک نہیں۔ یاد رکھئے! جو لوگ صحیح مَخارج کے ساتھ قرآنِ پاک پڑھنا نہیں جانتے، وہ ثواب کمانے کے بجائے گُناہ کے مُرتکب ٹھہرتے ہیں۔

حضرت سَیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: بہت سے قرآن پڑھنے والے ایسے ہیں

کہ (غلط پڑھنے کی وجہ سے) قرآن ان پر لعنت کرتا ہے۔(احیاء العلوم، ج ۱، ص ۳۶۴)

میرے آقا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: " اتنی تجوید (سیکھنا) کہ ہر حَرف دوسرے حرف سے صحیح مُمتاز ہو، فرضِ عین ہے۔ بغیر اس کے نماز قطعاً باطل ہے۔

(فتاوی رضویہ ج ۳ ص ۲۵۳)

مزید فرماتے ہیں: "بِلاشُبہ اتنی تَجوید جس سے تَصحیح (تَص + یَح) حُروف ہو (یعنی قواعدِ تجوید کے مُطابِق حُرُوف کو دُرُست مَخارِج سے اَدا کر سکے) اور غَلَط خوانی (یعنی غلط پڑھنے) سے بچے، فرضِ عَین ہے۔ (فتاویٰ رضویہ مُخرَّجہ ج ۶ ص ۳۴۳) صدرُ الشریعہ، بدرُ الطریقہ مُفتی اَمجد علی اَعْظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: جس سے حُروف صحیح اَدا نہیں ہوتے، اس پر واجب ہے کہ تَصحیحِ (تَص + یَح) حروف میں رات دن پُوری کوشش کرے۔ (بہارِ شریعت: ۱/ ۵۷۰)

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! اگر ہم بھی دُرُست قواعد و مَخارج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنے کی خواہشمند ہیں تو مدرسۃُ المدینہ (بالغات) میں ضَرور شرکت کیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دُنیا کے مختلف مُمالِک میں گھروں کے اَندر تقریباً روزانہ ہزاروں مَدارِس بنام مدرَسۃُ المدینہ (برائے بالِغات) بھی لگائے جاتے ہیں، جن میں اسلامی بہنیں قرآنِ پاک، نَماز اور سُنّتوں کی مُفت تعلیم پاتیں اور دعائیں یاد کرتی ہیں۔ تعلیمِ قرآنِ کریم کے فضائل کے کیا کہنے! چُنانچِہ دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 1197 صَفحات پر مشتمل کتاب، "بہارِ شریعت" جلد 3 صَفْحَہ 484 سے دو فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مُلاحَظہ ہوں: (1) تم میں بہتر وہ شخص ہے، جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ (بُخاری ج ۳ ص ۴۱۰ حدیث ۵۰۲۷)

(2) جو قرآن پڑھنے میں ماہر ہے، وہ کراماً کاتبین کے ساتھ ہے اور جو شخص رُک رُک کر قرآن پڑھتا ہے

اور وہ اُس پر شاق ہے، یعنی اُس کی زَبان آسانی سے نہیں چلتی، تکلیف کے ساتھ اَدا کرتا ہے، اُس کے لیے دو اَجر ہیں۔ (صَحِیح مُسلِم ص۴۰۰ حدیث۷۹۸) اللہ پاک ہمیں دُرُست تَلفُّظ کے ساتھ قرآنِ پاک سیکھنے کیلئے مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہِ النَّبی الْاَمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! تلاوتِ قرآنِ پاک کی برکتیں صحیح معنوں میں اسی صُورت میں حاصل ہوسکیں گی، جب ہم اس کے آداب کو بھی ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے تلاوت کریں گی اور اگر آداب کا لحاظ نہ رکھا جائے تو نہ اس کے مَقاصد حاصل ہوسکیں گے اور نہ ہی برکتوں سے مُستَفِیض ہوں گی بلکہ بعض صُورتوں میں گُناہ کے مُرتکب بھی ٹھہر سکتی ہیں۔ آیئے! چند آداب سُنتی ہیں تاکہ صحیح معنوں میں قرآنِ کریم پڑھ کر اس کی برکتیں پاسکیں۔

❀ امیرُ المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ روزانہ صبح قرآنِ مجید کو چُوما کرتے اور فرماتے: "یہ میرے رَبِّ کریم کا عہد اور اس کی کتاب ہے۔" (دُرِّمُختار ج۹ ص۶۳۴) ❀ تلاوت کے آغاز میں اَعُوذ پڑھنا مُستَحَب ہے اور ابتدائے سُورت میں بِسْمِ اللہ سُنَّت، ورنہ مُستَحَب (بہارِ شریعت ج۱ حصّہ ۳ ص۵۵۰) ❀ باوُضُو، قِبلہ رُو، اچّھے کپڑے پہن کر تِلاوت کرنا مُستَحَب ہے (اَیضاً ص۵۵۰) ❀ قرآنِ مجید دیکھ کر پڑھنا، زَبانی پڑھنے سے افضل ہے کہ یہ پڑھنا بھی ہے اور دیکھنا اور ہاتھ سے اس کا چُھونا بھی اور یہ سب کام عِبادت ہیں۔ (غُنْیَۃُ الْمُتَمَلّی ص۴۹۵) ❀ قرآنِ مجید کو نہایت اچّھی آواز سے پڑھنا چاہیے، اگر آواز اچّھی نہ ہو تو

اچّھی آواز بنانے کی کوشش کرے، مگر لَحن کے ساتھ پڑھنا کہ حُرُوف میں کمی بیشی ہو جائے جیسے گانے والے کیا کرتے ہیں، یہ ناجائز ہے، بلکہ پڑھنے میں قواعِدِ تَجوید کی رعایت کیجئے۔ (دُرِّ مُختار، رَدُّالمُحتار ج۹، ص۶۹۴، ملخصا) ❀ قرآنِ مجید بُلند آواز سے پڑھنا اَفضل ہے جبکہ کسی نَمازی یا مریض یا سوتے کو اِیذا نہ پہنچے۔ (غُنْیَۃُالمُتَمَلّی ص۴۹۷) ❀ جب بلند آواز سے قرآن پڑھا جائے تو تمام حاضِرین پر سُننا فرض ہے، جب کہ وہ مجمع سُننے کے لئے حاضر ہو، ورنہ ایک کا سننا کافی ہے، اگرچِہ اور (لوگ) اپنے کام میں ہوں۔ (فتاوٰی رضویہ ج۲۳ص۳۵۳مُلَخَّصاً) ❀ مجمع میں سب لوگ بُلند آواز سے پڑھیں یہ حرام ہے، اکثر تیجوں میں سب بلند آواز سے پڑھتے ہیں، یہ حرام ہے، اگر چند شخص پڑھنے والے ہوں تو حکم ہے کہ آہستہ پڑھیں۔ (بہارِ شریعت ج۱ حصّہ ۳ص۵۵۲) ❀ بازاروں میں اور جہاں لوگ کام میں مشغول ہوں، بُلند آواز سے پڑھنا ناجائز ہے، لوگ اگر نہ سُنیں گے تو گُناہ پڑھنے والے پر ہے، اگر کام میں مشغول ہونے سے پہلے اِس نے پڑھنا شُروع کر دیا ہو اور اگر وہ جگہ کام کرنے کے لیے مُقرَّر نہ ہو تو اگر پہلے پڑھنا اِس نے شُروع کیا اور لوگ نہیں سُنتے تو لوگوں پر گُناہ اور اگر کام شُروع کرنے کے بعد اِس نے پڑھنا شُروع کیا، تو اِس (پڑھنے والے) پر گُناہ ہے۔ (غُنْیَۃُالمُتَمَلّی ص۴۹۷) ❀ لیٹ کر قرآن پڑھنے میں حرج نہیں جبکہ پاؤں سمٹے ہوں اور مُنہ کُھلا ہو (یعنی چہرہ کسی کپڑے وغیرہ سے ڈھانپا ہوا نہ ہو)، یُوہیں (یوں ہی) چلنے اور کام کرنے کی حالت میں بھی تلاوت جائز ہے، جبکہ دل نہ بٹے، ورنہ مکروہ ہے۔ (اَیضاً ص۴۹۶ملتقطا) ❀ غسل خانے اور نَجاست کی جگہوں میں قرآنِ مجید پڑھنا، ناجائز ہے (اَیضاً) ❀ قرآنِ مجید سُننا، تلاوت کرنے اور نَفل پڑھنے سے افضل ہے۔ (اَیضاً ص۴۹۷) ❀ جو شخص غَلَط پڑھتا ہو تو سُننے والے پر واجِب ہے کہ بتا دے، بشرطیکہ بتانے کی وجہ سے کینہ و حسد پیدا نہ ہو۔

(اَیضاً ص ۴۹۸) ❀ تلاوتِ قرآنِ پاک کرتے وَقْت ترتیل یعنی ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے کہ یہ مُسْتَحَب ہے ❀ اگر دورانِ تلاوت نِشاط (چُستی) میں کمی اور سُستی محسوس ہو تو کچھ دیر کے لیے تلاوت موقوف کر دی جائے تاکہ سُستی ختم ہونے کے بعد دوبارہ دِلجمعی سے تلاوت کرنے میں آسانی ہو۔ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ارشاد فرماتے ہیں: جب تک تُمہارا دل لگے قرآن پڑھتے رہو، پھر جب اِدھر اُدھر ہونے لگو تو اس سے اُٹھ جاؤ۔

(صحیح البخاری، کتاب فضائل القرآن، باب اقرؤ القرآن... الخ، الحدیث: ۵۰۶۰، ج ۳، ص ۴۱۹)

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! تلاوتِ قرآن کے مزید آداب سیکھنے کے لئے امیر اہلسنّت کا رسالہ "تلاوت کی فضیلت" کا مطالعہ فرمائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تعلیمِ قرآن کو عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات

(1) مدرسۃ المدینہ للبنین (2) مدرسۃ المدینہ جُزوقتی (3) مدرسۃ المدینہ رہائشی (4) مدرسۃ المدینہ للبنات (5) مدرسۃ المدینہ بالغان (6) مدرسۃ المدینہ بالغات (7) مدرسۃ المدینہ للبنین آن لائن (8) مدرسۃ المدینہ للبنات آن لائن

مدرسۃ المدینہ للبنین میں ملک و بیرونِ ملک مدنی منوں کو قرآنِ پاک حفظ و ناظرہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔ **مدرسۃ المدینہ جُزوقتی** میں اسکول پڑھنے والے بچوں کو اسکول کی تعلیم کے بعد ایک یا دو گھنٹے کے لئے قرآنِ پاک کی تعلیم دی جاتی ہے۔ **مدرسۃ المدینہ رہائشی** میں طلبہ مدارس میں قیام پذیر ہو کر قرآنِ پاک

حفظ وناظرہ کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ **مدرسۃ المدینہ للبنات** میں قاریہ اسلامی بہنیں مدنی منیوں کو فی سبیل اللہ قرآنِ پاک حفظ وناظرہ کی مفت تعلیم دیتی ہیں۔ **مدرسۃ المدینہ بالغان** کا دورانیہ صرف 41 منٹ ہے، اس میں اسلامی بھائیوں کو دُرست مخارج کے ساتھ قرآن پڑھایا جاتا، نماز، سنّتیں اور دعائیں بھی یاد کروائی جاتی ہیں۔ **مدرسۃ المدینہ بالغات** میں اسلامی بہنوں کو اسلامی بہنیں گھروں میں اجتماعی طور پر فی سبیل اللہ قرآن پڑھاتیں اور اسلامی بہنوں کو نماز، دعائیں اور ان کے مخصوص مسائل وغیرہ سکھاتی ہیں۔ **مدرسۃ المدینہ للبنین آن لائن** میں قاری صاحبان مدنی منوں اور بڑوں کو بھی بذریعہ انٹرنیٹ قرآنِ پاک پڑھاتے، سنّتیں سکھاتے اور دعائیں یاد کرواتے ہیں۔ **مدرسۃ المدینہ للبنات آن لائن** میں اسلامی بہنیں، اسلامی بہنوں کو بذریعہ انٹرنیٹ دُرست ادائیگی کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھاتی اور ان کی سنّت کے مطابق تربیت کرتی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کم وبیش 86 ممالک میں طلبہ وطالبات انٹرنیٹ کے ذریعے قرآنِ کریم کی تعلیم حاصل کررہے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب تک ملک وبیرونِ ملک میں مدرسۃ المدینہ (للبنین وللبنات) کی تعداد کم وبیش 2761 (دوہزار سات سواِکسٹھ) ہیں اور اُن میں تقریباً 128413 (ایک لاکھ اٹھائیس ہزار چار سو تیرہ) مَدَنی مُنّے اور مَدَنی مُنّیوں کو حفظ وناظِرہ کی مفت تعلیم دی جارہی ہے۔

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
تلاوت کرنا صُبح و شام میرا کام ہو جائے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلسِ رابطہ برائے عالمات

شیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مَوْلانا ابُو بلال محمد اِلیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی سُنّی عُلَما و مَشائخ سے مَحبّت کے نتیجے میں عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اِسلامی نے ایک شُعْبہ بنام "مجلس رابطہ بِالْعلماء والمشائخ" بھی قائم کیا ہے۔ تاکہ اس کے ذریعے سُنّی عُلمائے کرام و مَشائخِ عِظّام (ائمہ مساجد، خطبا، مُدرسین) کو عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اِسلامی کی دِینی خِدمات سے آگاہ کیا جائے، ان سے تعلُّقات اُستُوار کرکے انہیں دعوتِ اِسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ کیا جائے اوران سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں مُعاوَنت حاصل کی جائے ۔اوران کی دُعائیں لی جائیں اور سُنّی مَدارِس وجامعات میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کی ترکیب بنائی جائے اسی طرح اسلامی بہنوں میں بھی مجلس رابطہ برائے عالمات قائم ہے جس میں اسلامی بہنیں عالمہ اسلامی بہنوں سے رابطہ کرکے انہیں دعوت اسلامی کے مدنی کاموں سے متعارف کراتی ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

8 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "مدرسۃُ المدینہ بالغات"

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! سُنا آپ نے کہ ربِّ کریم اور رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم کو اچھے اَخلاق کس قدر پسند ہیں کہ حاتِم طائی جو ایک غیر مسلم تھا لیکن اُس کے اچھے اخلاق کی وجہ سے اُس کی بیٹی کو غلامی سے نجات مل گئی۔ ذرا سوچئے کہ اب جو مسلمان اچھے اَخلاق کی دَولت سے مالا مال ہو گا تو اُسے اور اُس کی اَولاد کو اِس کی کیسی کیسی بَرَکتیں نصیب ہوں گی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول ہمیں اچھے اخلاق اپنانے اور اُس پر ہمیشگی اِختیار کرنے کا ذِہن عطا کرتا ہے لہٰذا بداَخلاقی سے پیچھا چھڑانے اور اچھے اَخلاق کے زیور سے آراستہ ہونے کے لئے

ذیلی حلقے کے 8 مَدَنی کاموں میں مشغول ہو جائیے۔ ذیلی حلقے کے 8 مَدَنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مَدَنی کام **"مدرسۃُ المدینہ بالغات"** میں پڑھنا یاپڑھانا بھی ہے۔ فی ذیلی حلقہ کم از کم ایک مدرسۃ المدینہ (بالِغات) کا اہتمام کیجئے، مدرسۃُ المدینہ میں پڑھنے والیوں کا ہَدَف کم از کم 12 اسلامی بہنیں ہیں،(دورانیہ زیادہ سے زیادہ 1 گھنٹہ 12 مِنَٹ) صبح 8:00 تا اذانِ عصر تک کسی بھی وقت (باپردہ جگہ میں) ترکیب کی جاسکتی ہے، دُرُست قرآنِ پاک پڑھنا سکھانے کے ساتھ ساتھ غُسل، وُضُو، نماز، سُنّتیں، دُعائیں نیز عورتوں کے شرعی مسائل وغیرہ زبانی نہیں بلکہ مکتبۃ المدینہ سے شائع کردہ کتاب "اسلامی بہنوں کی نماز" سے دیکھ دیکھ کر سکھایئے، مدرسۃ المدینہ (بالغات) "مدنی پھولوں" کے مطابق لگایئے، ❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدرسۃُ المدینہ بالغات میں حاضِری کی بَرَکت سے اچھی صُحبت مُیسّر آتی ہے۔ ❁ مدرسۃُ المدینہ بالغات کی بَرَکت سے قرآنِ کریم پڑھنے سُننے کی سعادت ملتی ہے ❁ مدرسۃُ المدینہ بالغات کی بَرَکت سے مَدَنی انعامات پر عمل کا جذبہ ملتا ہے ❁ مدرسۃ المدینہ (بالغات) عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے کا بھی نہایت مُوثر ذریعہ ہے اور دِین کی باتیں سیکھنے کی فضیلت کے بارے میں منقول ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت سیِّدُنا مُوسیٰ کَلِیْمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی طرف وَحْی فرمائی: بھلائی کی باتیں خُود بھی سیکھو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ، میں بھلائی سیکھنے اور سکھانے والوں کی قبروں کو روشن فرماؤں گا تاکہ ان کو کسی قسم کی وَحشت نہ ہو۔ (حِلیۃُ الاَولیاء، ۶/۵، حدیث ۷۶۲۲)

آیئے! ترغیب کے لئے مدرسۃ المدینہ (بالغات) کی ایک مدنی بہار سنئے اور جھومئے۔ چنانچہ

"گناہوں بھری زندگی سے نَجات"

بابُ المدینہ (کراچی) میمن سوسائٹی میں رہائش پذیر ایک اسلامی بہن جن کے شب و روز اللہ کریم کی نافرمانی میں بسر ہو رہے تھے، ناچ گانوں کا جنون کی حد تک شوق تھا، قرب وجوار میں ہونے والی شادی

بیاہ کی تقریبات میں انہیں گانے اور ڈانس کے لیے بلایا جاتا تھا مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ سینکڑوں گانے ان کو نہ صرف زبانی یاد تھے بلکہ ان میں سے ہر گانے پر ڈانس بھی کر سکتی تھی۔ ان ہی بے ہودگیوں میں ان کی زندگی کا ایک حصہ ضائع ہو چکا تھا، وہ تو قسمت اچھی تھی کہ ایک دن دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ایک باپردہ اسلامی بہن سے ملاقات ہوگئی، انہوں نے شفقت فرماتے ہوئے نیکی کی دعوت کے دوران گناہوں سے بچنے کا ذہن دیا، ان کی دعوت کی برکت سے قبر و آخرت کی تیاری کا ذہن بنا، دل پر چھائی گناہوں کی تاریکیاں چھٹنے لگیں اور ان کے دل کا آبگینہ صاف و شفاف ہونے لگا۔ مزید شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطارؔ قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے پُر تاثیر بیان کا تحریری گلدستہ بنام "گانوں کے 35 کفریہ اشعار" پڑھنے کی سعادت میسر آگئی، جس میں گانے باجوں کے عذابات اور کفریہ اشعار کے بارے میں پڑھ کر خوفِ خدا سے کانپ اٹھی، انہیں گناہوں پر ندامت ہونے لگی، فوراً سے پیشتر ناچ گانوں اور دیگر گناہوں سے سچی توبہ کی اور گناہوں بھری زندگی چھوڑ کر نیکیوں کی راہ اپنالی۔ ایک اسلامی بہن کی انفرادی کوشش کے نتیجے میں مدرسۃ المدینہ (بالغات) میں شرکت کرنا شروع کر دی، جہاں انہیں قراٰنِ مجید درست مخارج سے پڑھنے کے ساتھ ساتھ وضو، نماز اور طہارت وغیرہ سے متعلق بھی اہم باتیں سیکھنے کا موقع ملا۔ (انوکھی کمائی، ص ۱۴ بتصرف)

"اگر آپ کو بھی دعوت اسلامی کے مدنی ماحول کے ذریعے کوئی مدنی بہار یا برکت ملی ہو تو آخر میں ذمہ دار اسلامی بہن کو جمع کروادیں."

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سفر کرنے کی سُنّتیں و آداب

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں اورآداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتی ہوں۔ نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سُنّتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں نیک ہوجائیں مسلمان مدینے والے

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! آیئے! شَیْخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسُنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رِسالے **"ابُوجہل کی موت"** صَفْحہ نمبر 21 سے سَفر کرنے کی سُنّتیں اور آداب سننے کی سعادت حاصل کرتی ہیں۔ ☆جب سفر کرنا ہو تو بہتر یہ ہے کہ پیر، جمعرات یا ہفتے کو کرے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۴۰۰ ملخصًا) ☆سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سیِّدُنا جُبیر بن مُطْعِم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو سفر میں اپنے سب رُفَقا سے زیادہ خوشحال رہنے کیلئے روانگی سے پہلے یہ وِرد پڑھنے کی تلقین فرمائی: (1) سورۂ کفرون (2) سورۂ نصر (3) سورۂ اخلاص (4) سورۂ فلق (5) سورۂ ناس۔ ہر سورت ایک ایک بار اور ہر ایک کی اِبتِدا میں بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اور سب سے آخر میں بھی ایک بار بِسمِ اللہ پوری پڑھ لیجئے، (اِس طرح سورتیں پانچ ہوں گی اور بِسمِ اللہ شریف چھ بار) سَیِّدُنا جُبیر بن مُطْعِم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: میں یوں تو صاحبِ مال تھا مگر جب سفر کرتا تو (سب رُفقا سے) بدحال ہو جاتا، جب سے یہ سورتیں سفر سے قبل ہمیشہ پڑھنی شروع کیں ان کی بَرَکت سے واپسی تک خوشحال اور دولت مند رہتا۔ (ابویعلیٰ، ۲۶۵/۶، حدیث: ۷۳۸۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

1 . . . مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، الفصل الثانی، ۵۵/۱، حدیث: ۱۷۵

سفر کرنے کی سُنّتیں و آداب

☆آئینہ، سرمہ، کنگھا، مسواک ساتھ رکھے کہ سُنّت ہے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۱،۶/۱۰۵۱) ☆راستے کی چڑھائی کی طرف یا سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے، بس وغیرہ جب سڑک کی اُونچی جانب جارہی ہو تو "اَللّٰہُ اَکْبَر" اور سیڑھیوں یا ڈھلوان سے اُترتے ہوئے سُبْحٰنَ اللہ کہئے ☆منزِل پر اُترتے وَقْت یہ پڑھئے: اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ ط ترجمہ: میں اللہ کریم کے کامِل کلمات کے واسطے سے ساری مخلوق کے شَر سے پناہ مانگتا ہوں۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہر نقصان سے بچے گا۔ (الحِصنُ الحَصین، ص ۸۲) ☆دورانِ سفر بھی نَماز میں ہر گز کوتاہی نہ ہو، ☆راستے میں بس خراب ہو جائے تو ڈرائیور یا مالِکان بس وغیرہ کو کوسنے اور بَک بَک کر کے اپنی آخِرت داؤ پر لگانے کے بجائے صَبر سے کام لیجئے اور جنَّت کی طلب میں ذِکر و دُرُود میں مشغول ہو جایئے ☆بھیڑ کے موقع پر کسی ضعیف (کمزور) یا مریض کو دیکھیں تو بہ نِیَّتِ ثواب اُس کو بس وغیرہ میں بَاِصرار اپنی نِشَست پیش کر دیجئے۔

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی دو کُتُب، **بہارِ شریعت** حصّہ 16 (312 صفحات) اور 120 صَفْحات کی کتاب "**سُنّتیں اور آداب**" اور امیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دو رسالے "**101 مدنی پھول**" اور "**163 مدنی پھول**" ھدِیَّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد